



سوال

(467) فجر کی اذان کے فوراً بعد دوانی کا استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری والدہ نے رمضان میں ایک دن فجر کی اذان کے فوراً بعد دو کھائی، میں نے اگرچہ اسے کہا تھا کہ اس وقت دو کھانے سے آپ کا روزہ نہیں وگا۔ تو اب اس روزے کا کیا حکم ہے

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مریض اگر رمضان میں طلوع فجر کے بعد دو الے گا تو اس کا اس دن کا یہ روزہ صحیح نہیں ہوگا، کیونکہ اس نے عدا جان بوجھ کر افطار کیا ہے، البتہ اسے (اس وقت کے احترام میں) باقی دن کچھ کھانا پینا مناسب نہیں ہے۔ لیکن اگر بیماری کے باعث وہ ایسا نہ کر سکے تو کوئی حرج بھی نہیں، اسے اس دن کی قضا دینی ہوگی۔ اور کسی بیمار کو رمضان کے روزے میں دو کھانا اسی صورت میں جائز ہوتا ہے جب اشد ضرورت ہو، مثلاً موت کا اندیشہ ہو تو اسے دو الینا حلال ہوگا، اور بحالت مرض روزہ چھوڑھینے میں کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 362

محدث فتویٰ